F. 6-4 (Edit) /2019 NCPUL Press release

राष्ट्रीय उर्दू भाषा विकास परिषद्

قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان

National Council for Promotion of Urdu Language
Ministry of Human Resource Development
Government of India

Tel: No.: 011-49539000
Fax No.: 011-49539099
Website.: www.urducouncil.nic.in
E-mail.:publicrelation.ncpul@gmail.com
: urduduniyancpul@yahoo.co.in

فروغ اردو بھون
Farogh-e-Urdu Bhawan
FC-33/9, Institutional Area
Jasola, New Delhi-110025

Dated:27/11/2019

تاشقند اسٹیٹ انسٹی ٹیوٹ اور قومی کونسل کے اشتراک سے اردو کے فروغ کے لیے مضبوط لائحۂ عمل بنانے پر غور: ڈاکٹر شیخ عقیل احمد

قومی کونسل اردو کا ایک عالمی ادارہ ہے جو اردو کے فروغ کے لیے کوشاں ہے: پروفیسر گل چہرہ ایس ایچ رِخ سیوا

قومی کونسل کے دفتر میں تاشقند سے آئے مہمانان کا استقبال

نئی دہلی۔ تاشقند اسٹیٹ انسٹی ٹیوٹ آف اورینٹل اسٹڈیز گزشتہ 70 سالوں سے اردو اور ہندی کے حوالے سے اہم خدمات انجام دے رہی ہے۔اس یونیورسٹی کے زیر اہتمام ازبکستان میں اردو اور ہندی کے کئی سینٹر بھی چل رہے ہیں۔ یہ ادارہ دونوں ممالک کے درمیان لسانی وثقافتی سطح پر باہمی تعلقات کو استوار کرنے میں بھی اہم رول ادا کررہا ہے۔ یہ باتیں قومی کونسل کے ڈائرکٹر شیخ عقیل احمد نے کونسل کے صدر دفتر میں استقبالیہ تقریب میں کہیں۔انھوں نے ازبکستان سے آئے مہمانان ریکٹر پروفیسر گل چہرہ ایس ایچ رِخ سیوا اور پروفیسر ایلورائے محمودووائس ریکٹر فار انٹرنیشنل کوآپریشن کو گلدستہ پیش کرتے ہوئے گرمجوشی سے استقبال کیا اور اپنے ملک میں اردو و ہندی کے تعلق سے ان کی کوششوں کو سراہا۔

ڈاکٹر شیخ عقیل احمد نے مہمانان کا تعارف کراتے ہوئے کہا کہ پروفیسر گل چہرہ ایس ایچ رِخ سیوا ازبیک زبان کی پروفیسر ہیں اور وہاں کی پارلیمنٹ کی ممبر بھی ہیں۔وہ ہندوستانی زبان وثقافت سے گہری دلچسپی رکھتی ہیں، بالخصوص اردو اور ہندی زبان سے انھیں گہرا لگاؤ ہے۔وہ اپنے ملک میں ان دونوں زبانوں کے فروغ کے لیے کوشاں بھی ہیں۔تاشقند میں اردو زبان کے دائرے کو پھیلانے کے لیے وہ قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان کے ساتھ مشترکہ طور پر کام کرنے کی خواہشمند ہیں۔

پروفیسر گل چہرہ ایس ایچ رِخ سیوا نے اپنے خطاب میں کہا کہ گزشتہ دنوں مجھے معلوم ہوا کہ قومی کونسل اردو کا ایک عالمی ادارہ ہے جو اردو کے فروغ کے لیے ملک و بیرون ملک کام کرتا ہے۔میں چاہتی ہوں کہ تاشقند اسٹیٹ انسٹی ٹیوٹ آف اورینٹل اسٹڈیز اور قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان کے درمیان ایم او یو(میمورنڈم آف انڈر اسٹینڈنگ) پر دستخط ہوں تاکہ اردو زبان اور ہندوستانی ثقافت کے ساتھ ازبیک زبان اور ثقافت کا فروغ ممکن ہو سکے اور دونوں ملکوں کے درمیان باہمی رشتے اور مستحکم ہوں۔

پروفیسر ایلورائے محمودووائس ریکٹر فار انٹرنیشنل کوآپریشن نے کہا کہ یہ میرے لیے فخر کی بات ہے کہ پہلی بار ہندوستان آنے کا اتفاق ہوا اور اس ادارے کا بھی یہ میرا پہلا دورہ ہے۔ڈاکٹر شیخ عقیل احمد نے جس گرمجوشی سے استقبال کیا، وہ یقیناً میرے لیے یادگار لمحہ ہے۔میں چاہتا ہوں کہ دونوں ممالک کے مابین پہلے سے قائم لسانی وثقافتی رشتے میں مزید استحکام آئے۔اسی کام کے لیے ہم لوگوں نے اس ادارے کا دورہ کیا ہے۔اس موقع پر پروفیسر چندر شیکھر نے جو اس وقت تاشقند کے لال بہادر شاستری سینٹر فار انڈین کلچر کے ڈائرکٹر ہیں کہا کہ تاشقند میں اردو کا فروغ تیزی سے ہورہا ہے۔انھوں نے کہا کہ اس وقت دونوں ممالک کے درمیان باہمی تعلقات بہت ہی بہتر ہیں اور دونوں ممالک کے مابین لسانی وثقافتی لین دین کے لیے راہ ہموار ہورہی ہے۔جامعہ ملیہ اسلامیہ میں ازبیک زبان کے استاد ڈاکٹر شاہد تسلیم نے کہا کہ جس طرح تاشقند میں اردو زبان سات دہائیوں سے پڑھائی جارہی ہے۔اسی طرح گزشتہ پندرہ برسوں سے جامعہ میں ازبیک زبان کی پڑھائی ہورہی ہے۔اردو اور ازبیک زبانیں دونوں ملکوں کے رشتے کو مزید مستحکم کررہی ہیں۔

(رابطہ عامہ سیل)